مطالعہ موصوف نے وقت نظر غور وخوض اور معروضی نقطۂ نگاہ سے کیا ہے اور جو کچھ پڑھا ہے اسے ہضم کیا ایمانداری سے ایک رائے قائم کی ہے، پھر اسے ایک نپے تلے اور شگفتہ اور باوقار اسلوب میں اس کا اظہار کیا اگرچہ ادب ایسا تہ دار مضمون ہے کہ کسی ادیب یا نقاد کی ہر رائے سے کسی کا اتفاق ممکن ہی نہیں ہے۔ اس مجموعہ کا ہر مضمون ارباب ذوق کے مطالعہ کے لائق ہے۔ تاہم اردو ناول پریم چند، ازبکی شاعری ؛ پیروڈی کے فن پر جو کچھ لکھا ہے وہ بہت عمیق و وسیع مطالعہ کا حاصل اور اس لئے معلومات افزا ہونے کے بصیرت افروز بھی ہے۔

کلیاتِ مصحفی مرتبہ نثار احمد فاروقی صاحب، تقطیع کلاں، ضخامت ۵۰۳ صفحات کتابت و طباعت اعلیٰ، قیمت مجلد ۷۵/۶۔ پتہ: علمی مجلس ۱۴۲۹ چھتہ نواب صاحب، فراشخانہ دہلی

بڑی خوشی کی بات ہے کہ چند حوصلہ مند ارباب علم وادب نے اردو میں تحقیق وتصنیف کا صحیح اور مذاق پیدا کرنے اور اس زبان کے کلاسکل ادب کے شاہکاروں کو اہتمام وانتظام سے اڈٹ کر کے شائع کرنے کی غرض سے ایک ادارہ علمی مجلس کے نام سے حال ہی میں قائم کیا ہے۔ چونکہ اس ادارہ کے ارکان سب مخلص اور مجاہدین علم وادب میں سے ہیں اور کوئی تجارتی کاروباری غرض اس سے وابستہ نہیں ہے ا پرادارہ نے چند دنوں میں ہی جو کام سرانجام دیئے ہیں وہ بہت اُمید افزا اور حوصلہ آفریں ہیں۔ چنانچہ ا کی طرف سے ایک سہ ماہی رسالہ "تحریر" کے نام سے بھی بپابندی شائع ہو رہا ہے جس میں ادارہ کے ا ومقاصد کے ماتحت بلند پایہ اور تحقیقی مضامین شائع ہو کر ارباب فن وتحقیق سے خراج تحسین حاصل کر ہیں اور برصغیر کے تحقیقی مجلات میں اس نے اپنے لئے ایک وقیع مقام حاصل کر لیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب جلد دوم ہے وہ بھی اس ادارہ کی حالیہ پیشکش ہے۔ پوری کلیات کو آٹھ جلدوں میں چھاپنے کا پروگرام فاضل مرتب جو اردو زبان کے معروف ادیب محقق اور مصنف ہیں اُن کے بقول مصحفی (متوفی ۱۸۲۴ء) اساطین شعر وادب میں سے ہیں جن کا ان کے زمانہ میں ڈنکا بجتا تھا، سینکڑوں ان کے شاگرد تھے، انھوں نے زبان وبیان کو جلا بخشنے اور شعر ونظم کو نئے نئے برگ وبار عطا کرنے کی راہ میں جو عظیم الشان خد انجام دی ہیں انھیں ہرگز نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن زمانہ کی ستم ظریفی کے سوا اس کو اور کیا کہیئے کہ آج اردو زبان کے اس عظیم شاعر ومحسن کو اس کا حق نہیں ملا۔ اور اس کا ثبوت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ کلام اب تک نہیں چھپا اور الشاسید عاجو کچھ چھپا ہے وہ بھی اب نہیں ملتا اس عظیم حق تلفی کی تلافی کے لئے نے مصحفی کا پورا کلام چھاپنے کا منصوبہ بنایا ہے اور یہ کتاب اس منصوبہ کی پہلی کڑی ہے۔ تصحیح وتحقیق متن کی اور استناد کے لئے لائق مرتب کا نام کافی ضمانت ہے۔ اُمید ہے کہ ارباب علم وادب اس کو قدر کی نگاہ دیکھیں گے اور مجلس کی کوششوں کی داد دیں گے۔